



سوال

(101) (ان اللہ لا یغفر) اور (وانی لغفار) میں تطہیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آیت کریمہ :

ان اللہ لا یغفر ان یشرک بہ ویغفر ما دون ذلک لمن یشاء ۴۸ ... سورۃ النساء

یقیناً اللہ تعالیٰ یہ (جرم) نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک ٹھہرایا اور اس کے سوا جو گناہ وہ جس کو چاہے، معاف کر دے گا۔

اور آیت کریمہ :

وانی لغفار لمن تاب وامن و عمل صالحاً ثم ابندی ۸۲ ... سورۃ طہ

”اور جو شخص توبہ کرے اور ایمان لائے، عمل نیک کرے، پھر سیدھے راستے پر چلے، اس کو میں ضرور بخش دینے والا ہوں۔“

میں تطہیق کیسے ہوگی کیا ان میں تعارض نہیں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ان دو آیتوں میں کوئی تعارض نہیں ہے۔ کیونکہ پہلی آیت اس شخص کے بارے میں ہے کہ جو شرک پر مرمے اور توبہ نہ کرے تو اسے اللہ تعالیٰ معاف نہیں کرے گا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

انذ من یشرک باللہ فقد حرم اللہ علیہ الجنۃ وناویہ النار واولیاء الذلیلین من انصار ۷۲ ... سورۃ المائدۃ

”یقیناً مانو کہ جو شخص بھی اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ نے اس پر بہشت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔“

اور فرمایا :



وَلَوْ أَشْرَكُوا لَحِطَّ عَلَيْهِمْ مَا كَانُوا يَشْعُرُونَ ۝۸۸ ... سورة الانعام

”اور اگر (بالمفروض) وہ لوگ (مذکورہ انبیاء بھی) شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے، وہ سب ضائع ہو جاتے۔“

دوسری آیت کریمہ ان لوگوں کے حق میں ہے۔ جو توبہ کر لیں اسی طرح حسب ذیل آیت کریمہ:

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَعْمَلُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يُغْفِرُ الذُّنُوْبَ عَمَّا اٰثَرَتْهَا اِنَّهٗمُ لَمِنَ الْمُتَوَسِّلِيْنَ ۝۵۳ ... سورة الزمر

”اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا، اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے یقیناً وہی بہت زیادہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔“

کے بارے میں علماء کا اتفاق ہے۔ کہ یہ بھی توبہ کرنے والوں کے بارے میں ہے۔ اور توبہ کی توفیق عطا فرمانے والا بھی تو اللہ ہی ہے۔

حداماعندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن بازرجمہ اللہ

جلد دوم